فوری ریلیز کے لیے: 6/5/2025 گورنر KATHY HOCHUL

توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک اسکولز: گورنر HOCHUL کا ریاست نیو یارک کو ملک کی ایسی سب سے بڑی ریاست بنانے کا اعلان، جہاں کے اسکولز میں اسمارٹ فونز پر ریاست گیر سطح پر اسکول لگنے کی گھنٹی سے چھٹی کی گھنٹی تک پابندیاں نافذ ہوں گی

گورنر نے K-12 اسکولز میں پورے تعلیمی دن کے دوران اسمارٹ فونز کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا وعدہ پورا کر دیا ہے؛ اسکولز سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ اسکول کے دوران والدین کو طلباء سے حسبِ ضرورت رابطہ کرنے کا طریقہ فراہم کریں

اسکولز کو اپنا نفاذ کا منصوبہ خود تیار کرنے کی سہولت حاصل ہو گی؛ اسکول میں اسٹوریج کے مسئلے کا حل نکالنے کے لیے بجٹ میں 13.5$ ملین مختص کیے گئے ہیں

گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) نے آج اعلان کیا ہے کہ نیو یارک ملک کی ایسی سب سے بڑی ریاست بنتی جا رہی ہے جو K-12 اسکولز سے اسمارٹ فونز پر ریاست گیر، اسکول لگنے کی گھنٹی سے چھٹی کی گھنٹی تک پابندیاں عائد کرنے کی متقاضی ہے۔ مالی سال 2026 کے ریاستی بجٹ کے حوالے سے ہونے والے معاہدے کے تحت گورنر نے یہ تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ اس معاہدے اور مالی سال 2026 کے بجٹ کے نفاذ کے بعد، رواں سال خزاں سے تعلیمی سال 2025-2026 کے لیے ریاست نیو یارک کی توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک اسکولز کی پالیسی نافذ العمل ہو جائے گی۔ آج کے اعلان سے گورنر Hochul (ہوکل) کے ڈیجیٹل دور میں نوجوانوں کی ذہنی صحت کے تحفظ اور طلباء کی کامیابی کو فروغ دینے سے متعلق ملک گیر قیادت پر مبنی عزم کو مزید تقویت ملی ہے، جو اُن کی گزشتہ سال کی اُس کارروائی کے بعد سامنے آیا ہے جس کے تحت انہوں نے کم عمر افراد کے لیے عادی بنانے والی سوشل میڈیا فیڈز پر پابندی عائد کرنے کے سلسلے میں ملک کا پہلا قانون منظور کیا تھا اور اس پر دستخط کیے تھے۔

"نیو یارک وہ پہلی ریاست تھی جس نے عادی بنانے والی سوشل میڈیا فیڈز کو ہدف بنایا اور اب ہم وہ سب سے بڑی ریاست ہیں جہاں پورے تعلیمی دن کے دوران اسکولز میں اسمارٹ فونز پر پابندی عائد کی جا رہی ہے۔" **گورنر Hochul (ہوکل) نے کہا۔** "مجھے معلوم ہے کہ ہمارے نوجوان اُس وقت کامیاب ہوتے ہیں جب وہ سیکھ رہے ہوں اور ترقی کر رہے ہوں، نہ کہ جب وہ کلک اور اسکرول کر رہے ہوں اور یہی وجہ ہے کہ نیو یارک کی جانب سے اس ڈیجیٹل دور میں اپنے بچوں کے تحفظ کے سلسلے میں ملک کی قیادت مسلسل جاری و ساری ہے۔"

یہ نئی پابندی تعلیمی سال 2025-26 سے نافذ العمل ہو گی اور یہ ریاست کے تمام عوامی اسکول ڈسٹرکٹس کے علاوہ چارٹر اسکولز اور بورڈز آف کوآپریٹیو ایجوکیشنل سروسز (Boards of Cooperative Educational Services, BOCES) پر عائد ہو گی۔

گورنر Hochul (ہوکل) کی سیل فون پالیسی کے تحت نیو یارک میں توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک اسکولز کے لیے ایک ریاست گیر معیار قائم کیا گیا ہے، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- K-12 اسکولز میں پورے تعلیمی دن ("گھنٹی سے گھنٹی" تک) کے دوران اسکول کی حدود میں اسمارٹ فونز اور دیگر انٹرنیٹ سے منسلک ذاتی آلات کے بلا اجازت استعمال پر پابندی ہو گی، جس میں کلاس روم کا وقت اور دیگر ترتیبات جیسے لنچ، اور اسٹڈی ہال پیریڈز شامل ہیں۔
- اسکولز کو دن کے دوران موبائل فونز سنبھال کر رکھنے کے لیے اپنے منصوبے خود تیار کرنے کا موقع دیتا ہے — جس سے منتظمین اور اساتذہ کو اپنی عمارت اور طلباء کے مطابق بہترین لائحہ عمل اختیار کرنے کی لچک ملتی ہے۔
- توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک ماحول قائم کرنے کے لیے اسٹوریج سے نمٹنے کے ذریعے خریدنے میں جن اسکولز کو معاونت کی ضرورت ہو گی ان اسکولز کے لیے $13.5 ملین کی فنڈنگ دستیاب ہو گی۔
- اسکولز سے تقاضا کیا جائے گا کہ وہ والدین کو اسکول کے دوران اپنے بچوں سے حسبِ ضرورت رابطہ کرنے کا طریقہ فراہم کریں۔
- مقامی پالیسی کی تیاری کے عمل میں اساتذہ، والدین، اور طلباء سے مشاورت کرنا ضروری ہو گا۔
- غیر مساوی تادیبی کارروائی کا تدارک کیا جائے گا۔

گورنر Hochul (ہوکل) کی پالیسی میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ طلباء کو ایسے سادہ سیل فونز تک رسائی کی بدستور اجازت ہو گی جن میں انٹرنیٹ کی سہولت موجود نہ ہو، اسکے علاوہ وہ کلاس میں تدریس کے لیے اپنے اسکول کی جانب سے باقاعدہ فراہم کردہ انٹرنیٹ والی ڈیوائسز بھی استعمال کر سکیں گے، جیسے کہ لیپ ٹاپ یا ٹیبلٹ جو اسباق کی منصوبہ بندی کا حصہ ہوں۔

اس کے علاوہ، گورنر کی پالیسی میں اسمارٹ فونز پر عائد پابندی سے چند استثنائی صورتیں بھی شامل ہیں، جن میں ان طلباء کے لیے استثنیٰ شامل ہے جنہیں کسی طبی شکایت سے نمٹنے کے لیے انٹرنیٹ سے منسلک آلے کی ضرورت ہو، جہاں کسی طالب علم کے لیے انفرادی طور پر تیار شدہ تعلیمی پروگرام (Individualized Education Program, IEP) کے تحت یہ لازمی ہو، تعلیمی مقاصد کے لیے یا دیگر قانونی جائز وجوہات جیسے ترجمہ کرنے، خاندانی نگہداشت، یا ہنگامی حالات میں بھی اجازت دی جائے گی۔

گورنر Hochul (ہوکل) نے ریاست گیر سطح پر اساتذہ، والدین، اور طلباء کے ساتھ مشاورت، اور اسکولز میں موبائل فونز پر مزید کڑی پابندی کی ضرورت ثابت کرنے کے لیے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد یہ اقدام اٹھایا ہے۔ ان کی رپورٹ "زیادہ تعلیم، کم اسکرولنگ: توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک اسکولز کی تخلیق" میں شامل ہے:

- اسمارٹ فونز طلباء کی توجہ بھٹکاتے ہیں اور تعلیمی اور تخلیقی صلاحیت کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔
- فون سے پاک ماحول میں طلباء کے تحفظ کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔
- فون سے پاک ماحول طلباء اور اساتذہ کی ذہنی صحت کے لیے معاون ہوتے ہیں۔
- تمام متعلقہ فریقین کے لیے بے لاگ بات چیت اور براہ راست رہنمائی کامیاب نفاذ کے لیے ضروری ہے۔
- اسکولز کو، دن کے دوران اپنے بچوں سے رابطے کے سلسلے میں کسی بھی والدین کو لاحق خدشات دور کرنا ہوں گے۔
- توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک ہونے کی ایک مؤثر پالیسی کو فقط کلاس روم میں گزرنے والے وقت پر ہی نہیں بلکہ اسکول کے مکمل اوقات کار پر توجہ مرکوز ہونا چاہیئے۔
- اسکولز، مزید طلباء کو بالمشافہ شرکت والے مشاغل جیسے کلبز، اسپورٹس، فنون اور دیگر پروگرامز سے منسلک کرتے ہوئے اپنے توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک ماحول کو تقویت دے سکتے ہیں۔

یہ پالیسی، نوجوانوں کی ذہنی صحت کے تحفظ سے متعلق گورنر کے دیرینہ عزم کو اجاگر کرتی ہے:

جون 2024 میں، گورنر Hochul (ہوکول) نے سیف فار کڈز ایکٹ (Safe for Kids Act) کے متعلق قانون سازی کے لیے جاندار آواز بلند کر کے منظوری حاصل کرنے کے بعد اس پر دستخط کیے۔ ملک بھر کی کسی ریاست میں دستخط کیا جانے والا اپنی قسم کا یہ پہلا قانون، سوشل میڈیا کمپنیز سے درکار کرتا ہے کہ اپنے پلیٹ فارمز پر 18 سال سے کم عمر کے صارفین کو عادی بنا لینے والی فیڈز پر پابندی عائد کریں۔ جب تک والدین کی رضامندی نہیں دی جاتی، 18 سے کم عمر صارفین عادی بنانے والی یہ فیڈز حاصل نہیں کریں گے۔ گورنر Hochul (ہوکول) نے نیویارک

چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ (New York Child Data Protection Act) پر بھی دستخط کیے، یہ آن لائن سائٹس اور ان سے منسلک ڈیواسز کے لیے 18 سال سے کم عمر کسی فرد کا ذاتی ڈیٹا اکٹھا کرنا، اس کو کسی اور کے ساتھ بانٹنا یا فروخت کرنا ممنوع قرار دیتا ہے، ماسوائے کہ انہوں نے ان کو مطلع کر کے ان کی رضامندی حاصل کی ہو یا ایسا کرنا ویب سائٹ کے مقاصد کے لیے انتہائی ضروری ہو۔

گورنر Hochul (ہوکل) کی جانب سے ریاست گیر سطح پر ذہنی صحت کی مد میں $1 بلین کی سرمایہ کاری کے تحت، گورنر نے طلباء کے لیے ذہنی نگہداشتِ صحت اور وسائل تک رسائی کو نمایاں طور پر وسعت دی ہے۔ گزشتہ برس، ریاست نے اسکولز میں قائم ذہنی صحت کی نگہداشت کے مزید کلینکس کے لیے اسٹارٹ اپ فنڈنگ کی مد میں $20 بلین دستیاب کر کے ایک رولنگ درخواست کا اجراء کیا، جس سے دلچسپی رکھنے والے اسکولز کے لیے ان رابطہ مراکز کا قیام اس سے قبل استعمال ہونے والے خریداری کے ریاستی عمل کے مقابلے میں آسان ہوا۔ فروری 2024 میں اس اعلان کے بعد سے، ریاست 71 نئے رابطہ کلینکس کو فنڈ کر چکی ہے — بشمول 40 جو زیادہ ضرورت مند ڈسٹرکٹس میں ہیں — جن کے اضافے سے ریاست بھر میں ان کی موجودہ تعداد 1,100 ہو گئی ہے۔

ریاست نیو یارک کی یونائیٹڈ ٹیچرز (United Teachers) کی صدر Melinda Person (میلنڈا پرسن) نے کہا، "یہ فون یا ٹیکنالوجی مخالف ہونے کا معاملہ نہیں، بلکہ یہ بچپن کے حق میں ہونے کی بات ہے۔ ہم طلباء کو دن کے ایسے سات گھنٹے دے رہے ہیں جو توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک ہوں، تاکہ وہ تعلیم پر توجہ دے سکیں، اپنی تخلیقی صلاحیتوں تک رسائی حاصل کریں، اور حقیقی انسانی تعلقات قائم کر سکیں۔ سوشل میڈیا اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو عوامی صحت کے مسئلے کے طور پر حل کرنے کے لیے مسلسل شراکت داری، تعلیم اور جرات کی ضرورت ہو گی اور نیو یارک اس کی قیادت کے لیے تیار ہے۔"

فونز فری نیو یارک (Phones Free New York) کے بانی Raj Goyle (راج گوئل) نے کہا، "میں گورنر Hochul (ہوکل) اور قانون سازوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اسکولز میں اسمارٹ فونز کے مضر اثرات سے بچوں کے تحفظ کی خاطر واقعی ایک دلیرانہ قدم اٹھایا ہے۔ نیو یارک شہر میں دو نو عمر بیٹیوں کا والد ہونے کے ناطے، مجھے فخر ہے کہ نیو یارک وہ سب سے بڑی ریاست بننے جا رہا ہے جہاں گھنٹی سے گھنٹی تک پابندی عائد ہو گی۔ ہم اس انقلابی قانون پر عمل درآمد کے لیے اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ کام کرنے کے منتظر ہیں۔ یہ ہمارے بچوں اور اساتذہ دونوں کے لیے ایک نیا دن ہے۔"

میڈیا کی لت مخالف مائیں (Mothers Against Media Addiction, MAMA) کی بانی اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Julie Scelfo (جولی اسکیلفو) نے کہا، "اسمارٹ فونز کو اس انداز میں تیار کیا جاتا ہے کہ وہ عادی بنا دیں، جس کے باعث بچوں کے لیے توجہ مرکوز کرنا اور سیکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ والدین کے طور پر، ہم گورنر Hochul (ہوکل) اور اُن قانون سازوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمارے اسکولز میں مصروفیت والے، اور توجہ بھٹکانے والے آلات سے پاک تعلیمی ماحول کی معاونت کے لیے اس کوشش کی قیادت کی ہے، اور نیو یارک کو باقی ملک کے لیے ایک ماڈل بنا دیا ہے۔ MAMA کے رضاکاران اس کامیابی پر پرجوش ہیں، پانچ ریاستوں میں یہ کام مکمل ہو گیا ہے، اور اب صرف 45 باقی ہیں۔"

میڈیا کی لت مخالف مائیں کے ہارلم چیپٹر کی لیڈر اور چائلڈ ویلفیئر اٹارنی Muna Heaven (مونا ہیون) نے کہا، "عادی بنانے والی ان ٹیکنالوجیز کے بچوں پر اثرات سے، والدین اور اساتذہ پریشان ہیں، اور مجھے فخر ہے کہ میں ایک ایسی ریاست میں رہتی ہوں جہاں پالیسی ساز واقعی سب سن رہے ہیں اور اُس بات کے لیے لڑنے کو تیار ہیں جسے وہ درست سمجھتے ہیں۔ ہماری وکالت اور گورنر Hochul (ہوکل) جیسے رہنماؤں کی بدولت، نیو یارک اب ملک کی وہ سب سے بڑی ریاست بن گئی ہے جس نے تمام K-12 اسکولز میں اسکول لگنے کی گھنٹی سے چھٹی کی گھنٹی تک اسمارٹ فونز پر مکمل پابندی منظور کر دی ہے، جو ایک ایسی پالیسی ہے جس کے نتیجے میں نہ صرف تعلیمی نتائج میں بہتری آئے گی بلکہ ریاست بھر میں طلباء کی مجموعی فلاح و بہبود کو بھی بہتر بنایا جائے گا۔"

Farnsworth Middle School کے th8 گریڈ کی طالبہ Anika Bhupati (انیکا بھوپتی) نے کہا، "اس 'گھنٹی سے گھنٹی' تک اسمارٹ فون پر پابندی نے واقعی ہمارے اسکول کے ماحول کو بدل دیا ہے، کیونکہ اس طرح طلباء کو توجہ مرکوز کرنے، بامقصد تعلقات قائم کرنے، اور سیکھنے کے جذبے کی تجدید کرنے میں مدد ملی ہے۔

اسمارٹ فونز کی توجہ بھٹکانے والی مسلسل موجودگی کے بغیر، ہماری کلاسیں اب ایسی جگہیں بن گئی ہیں جہاں طلباء پوری طرح حاضر دماغ، مصروف، اور کامیابی کے لیے پُرعزم ہیں۔ یہ پالیسی، آنے والی نسلوں کی صلاحیت کو تحفظ دینے اور نیو یارک بھر کے اسکولز کو، تعلیم کو اوّلین ترجیح دینے والی جگہیں بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔"

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں